سوال

(117)حاملہ کا طلاق کے بعد اور نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شفیع محمد نے اپنی بیوی شہناز کو تین طلاقیں اس حالت میں دی ہیں کہ وہ حاملہ ہے اور اس عورت کے ساتھ شفیع محمد کا بھائی شادی کرنا چاہتا ہے کیا وہ شادی کرسکتا ہے اور عورت کتنا عرصہ عدت گزارے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے، جب بچہ پیدا ہوگا اس وقت عدت ختم ہوجائے گی۔ اللہ کا فرمان ہے :

يَحِضْنَ وَأُو لَاتُ لأُحمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعنَ حَملَهُنَّ (الطلاق : ٤)

حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے، عدت گزرنے تک عورت کا نان ونفقہ اور رہائش وغیرہ شفیع محمد کے ذمہ ہوگا۔ عدت گزرنے کے بعد عورت کسی معتبر شخص ولی کے واسطے سے اپنا نکاح کرواسکتی ہے''لانکاح الابولی''مگر شفیع محمد کے بھائی کے ساتھ اپنی رضا خوشی سے وہ نکاح کرتی ہے تو یہ جائز ہے۔ شرعاً کوئی ممانعت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 460

محدث فتویٰ